بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

دنیا کے اس خطے میں اللہ تعالیٰ نے مرکز کی توفیق دی جو توحید سے خالی ہے اور شرک سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں سے ایک نئے عزم کے ساتھ توحید کو پھیلانے کے کام کرو اور آنحضرت ﷺ کے غلام صادق کے مشن کو پورا کرو اور پھر وہ دن بھی آئے جب بستیوں کی بستیاں اور شہروں کے شہر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان کرنے والے ہوں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17 رمئی 2019 بمقام مسجد مبارک اسلام آباد، ٹلفورڈ (برطانیہ)

سیدنا حضور انور ایدہُ اللہ بنصرہ العزیز نے ’مسجد مبارک‘ اسلام آباد کے افتتاح کے موقع پر سجدہ شکر ادا کرنے کے بعد باقاعدہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت کی اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا۔ قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَ اَقِیۡمُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ ادۡعُوۡہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ؕ کَمَا بَدَاَکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ○ فَرِیۡقًا ہَدٰی وَ فَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡہِمُ الضَّلٰلَۃُ ؕ اِنَّہُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ○ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ○ (سورۃ الاعراف: 30 تا 32) ان آیات کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے میرے رب نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر مسجد کے پاس اپنی توجہ درست کر لیا کرو اور اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا حق قرار دیتے ہوئے اسی کو پکارو جس طرح اس نے تم کو شروع کیا تھا۔ پھر ایک دن تم اسی حالت کی طرف لوٹو گے۔ ایک فریق کو اس نے ہدایت دی لیکن ایک اور فریق ہے جس پر گمراہی واجب ہوگئی ہے یعنی وہ گمراہی کا مستحق ٹھہرا ہے انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنالیا ہے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پا گئے ہیں۔ اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت کے سامان اختیار کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو کیونکہ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا: الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ آج ہمیں اسلام آباد کی اس مسجد میں جمعہ پڑھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ گو آج رسمی طور پر ہم اس جمعہ کے ساتھ مسجد کا افتتاح کر رہے ہیں لیکن عملاً میرے یہاں منتقل ہوتے ہی نمازوں اور دوسرے پروگراموں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ دس پندرہ سال میں مساجد کی تعمیر میں جماعتوں کو خاص توجہ پیدا ہوئی ہے۔ یہ مسجد جس کا نام میں نے ’’مسجد مبارک‘‘ رکھا ہے اس لحاظ سے اس کی اہمیت ہے کہ خلیفہ وقت کی رہائش بھی یہاں ہے۔ بعض خدمت کرنے والوں کی رہائش بھی یہاں ہے اور تمام ضروری دفاتر جن سے میرا روزانہ عموماً زیادہ واسطہ رہتا ہے وہ بھی یہاں ہیں۔ یعنی یہ جگہ اور یہ مسجد اس لحاظ سے مرکزی مسجد ہے اور اہمیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ مسجد اس لحاظ سے مسجد مبارک کی مثیل بھی ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی اور ہر لحاظ سے مبارک بھی ہو۔ جب اس کا نام رکھنے کی تجویز ہو رہی تھی تو حضرت مسیح موعودؑ کا یہ الہام ایک دم میرے سامنے آ گیا جس کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ الہام یہ ہے: مُبَارِکٌ وَّ مُبَارَکٌ وَّ کُلُّ اَمْرٍ مُّبَارَکٍ یُّجْعَلُ فِیْہِ۔ حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں ہی اس کا ترجمہ یہ ہے کہ یہ مسجد برکت دہندہ اور برکت یافتہ ہے اور ہر ایک امر مبارک اس میں کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے جو دعائیں مسجد مبارک قادیان میں کیں اور جو آپ کی خواہشات اور تڑپ دنیا میں اسلام کے پھیلنے اور غلبہ حاصل کرنے کے لئے تھی وہ اس مسجد کو بھی پہنچتی رہیں۔ یہاں مرکز کا آنا ہر لحاظ سے مبارک ہو اور خلافت احمدیہ کی طرف سے جاری ہونے والے تمام منصوبے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور برکت کو جذب کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کی نظر میں جن برکتوں کا حضرت مسیح موعودؑ کی مسجد سے تعلق تھا وہ اسے بھی ملتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان وسعتوں کو مزید بڑھاتا چلا جائے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہیں اور دشمن نے

اپنے زعم میں جن فضلوں اور برکتوں کو ہم سے چھیننا چاہا تھا اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر اور کئی گنا بڑھ کر اس مسجد اور اس مرکز سے وہ ترقیات کے نظارے دکھائے۔ جماعت احمدیہ کی ترقی اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہے، ہم جب تک اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بنتے ہوئے ان ترقیات کا حصہ بنے رہیں گے۔ پس ہمیں اپنی حالتوں کے جائزے لیتے رہنا چاہئے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اس نئی بستی میں رہنے کی توفیق دی ہے اور جو لوگ اس نئی آبادی کے قرب وجوار میں آباد ہو رہے ہیں انہیں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی حالتوں کو ایسا بنائیں کہ اس علاقے میں احمدیت اور اسلام کی حقیقی تصویر لوگوں کو نظر آئے۔ اب ایک نئی صورت یہاں کی آبادی کو ملی ہے اور اس لحاظ سے یہاں کے مقامی لوگ بھی ہمیں ایک اور نظر سے دیکھیں گے۔ پس اس وجہ سے اپنے نمونے پہلے سے بڑھ کر دکھانے ہوں گے ان پر اپنا اچھا اثر ڈالنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ مؤمنوں کو واضح طور پر فرماتا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرو۔ اگر یہ نہیں کرو گے تو تمہاری ترقی نہیں ہوگی بلکہ تم گمراہی کے گڑھے میں پڑو گے۔ مسجدوں کا جو مقصد ہے اسے پورا کرنا ہوگا تبھی اللہ تعالیٰ کے انعام ملیں گے۔

آج کل جہاں مخالفین احمدیت اپنی ظلم وتعدی اور دشنام طرازی میں حد سے بڑھتے ہوئے ہیں ایسے میں ہماری اور بھی زیادہ ذمہ داری بن جاتی ہے کہ اپنی عبادتوں کو بھی خالص کریں اور دنیا کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے بھی آشنا کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: قرآن شریف میں لکھا ہے کہ اُدْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ فرمایا کہ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا سے بہت مانگے اور بہت توبہ استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے۔ فرمایا: کہ ہم اپنے جائزے لیں اپنی اصلاح کریں چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہمارے اندر بھی اگر کوئی رنجشیں اور بے چینیاں ہیں تو ان کو دور کریں اور روزوں کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتے ہوئے اس کی عبادت کرنے والے ہوں اور پھر اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اس وقت اسلام جس چیز کا نام ہے اس میں فرق آ گیا ہے۔ تمام اخلاقِ ذمیمہ بھر گئے ہیں اور وہ اخلاص جس کا ذکر مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ میں ہوا ہے آسمان پر اٹھ گیا ہے۔ یعنی اس کا کوئی وجود ہی نہیں نظر آتا۔ خدا کے ساتھ صدق وفاداری اخلاص محبت اور خدا پر توکل کالعدم ہو گئے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ پھر نئے سرے سے ان قوتوں کو زندہ کرے۔

پھر آپؑ نے فرمایا کہ اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاء کاری عجب خود بینی تکبر نخوت رعونت وغیرہ صفات رذیلہ ترقی کر گئے ہیں۔ توکل تفویض وغیرہ سب باتیں کالعدم ہوگئی ہیں۔ اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو۔ حضور انور نے فرمایا: یہ تخم ریزی حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہوئی ہے اور خدا کا ارادہ حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ان اخلاق کو زندہ کرنے کا اور عبادتوں کو خالص کرنے کا ہے۔ آگے اس تخم ریزی سے پیدا ہوئے پودوں اور درختوں کی شاخیں ہم نے بننا ہے اور ہم یہ اس وقت کر سکتے ہیں جب اپنی عبادتوں کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کریں۔ دوسروں کی کمزوریاں دیکھ کر اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا باقی ترجیحات پر حاوی ہو جائیں۔ ایک موقع پر آپ نے فرمایا کہ اعمال کیلئے اخلاص شرط ہے پس صرف ظاہری عمل ہو اور اس میں اخلاص نہ ہو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تڑپ نہ ہو وہ عمل بیکار ہے۔

پھر ایک موقع پر آپ نے فرمایا: واضح ہو کہ قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی

شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایت کے موافق کام لیا جائے جیسا کہ نمک کے کان میں پڑ کر ہر چیز نمکین ہو جاتی ہے ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاقی ہی ہو جاتی ہیں۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ انسان کی روحانی حالت کو بہتر کرنے کے لئے کہ ظاہری خوراک بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے متوازن غذا کھانی چاہئے۔ متوازن غذا سے انسان کے اخلاق بھی متوازن رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔ یعنی بیشک کھاؤ اور پیو مگر کھانے میں بھی بے جا طور پر کوئی زیادت کیفیت یا کمیت کی نہ کرو کیونکہ اس سے بھی توازن خراب ہوتا ہے اور اس کا اثر پھر روحانی حالتوں پر بھی پڑتا ہے۔ پس ایک حقیقی عابد جو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر عبادت کرتا ہے وہ نہ صرف اپنی روحانی حالت بہتر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھتا ہے بلکہ اپنی جسمانی حالت بھی ٹھیک کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا استعمال بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مرکز کے بننے پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کا حق ادا کرنے کے لئے ہمیں جہاں اپنی عبادتوں کے معیاروں کو بلند کرنے کی ضرورت ہے وہاں اخلاقی معیاروں کو بھی بلند کرنے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر ان نئے حالات میں جب اس علاقے میں رہنے والوں کی ہم پر ایک نئے زاویے سے نظر ہوگی، ہمیں بھی اسلام کی خوبصورت تعلیم کے زاویے اپنے قول اور فعل سے اپنے عمل سے دکھانے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہوگی۔ اگر ہم اس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزاریں گے تو یہی تبلیغ کا ایک بہت بڑا ذریعہ بن جائے گی اور یہی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بناتے ہوئے اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بنائے گی۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی ضروری ہے کہ بعض لوگ اپنے ہمسایوں اور باہر ملنے والوں کے ساتھ تو بڑے اچھے ہوتے ہیں لیکن اپنے گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ ان کے رویے اچھے نہیں ہوتے۔ یہ ان کے ذاتی فعل نہیں ہیں کیونکہ یہ باتیں جماعتی اکائی اور سکون پر بھی اثر ڈالتی ہیں۔ گھروں کی بے سکونی بچوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور بچے مستقبل میں جماعت کا بہترین حصہ بننے کی بجائے جماعت سے دور اور دین سے دور جانے والے بن جاتے ہیں۔ اسلام کو پھیلانے اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنی اگلی نسلوں کو بھی سنبھالا جائے۔ پس ایسے گھر جہاں اس قسم کی باتیں پیدا ہو رہی ہیں وہ اپنے گھروں کے امن وسکون کو بھی قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ اسی طرح جن عورتوں میں ذرا ذرا سی بات میں غصہ کا پہلو غالب آجاتا ہے انہیں بھی اپنے بچوں کی تربیت کے لئے اپنی حالتوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اس رمضان کو اس لحاظ سے بھی ممتاز بنالیں کہ اپنے گھروں کو بھی اس مہینے کی برکتوں سے ہم نے سنوارنا ہے۔ تقویٰ میں ہم نے بڑھنا ہے۔ ریاء کاری اور تکبر اور رعونت وغیرہ سے بچنا ہے جتنے زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہم پر ہو رہے ہیں اتنا زیادہ ہمیں ان باتوں کو سوچنا چاہئے کہ ہم ہر معاملے میں خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: یہ مرکز جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اصل غرض تو اس کی دین کی ضروریات کے لئے استعمال کرنا ہے لیکن دنیاداری کے لحاظ سے بھی یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اس مرکز کے ذریعہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے دینی اور دنیاوی دونوں انعامات سے نوازا ہے۔ پس ہر پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کرنی چاہئے، خدا تعالیٰ کے وجود کو دکھانے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے قول وفعل ایسے ہوں جو دوسروں کو متاثر کریں۔ پس جس زاویہ سے بھی ہم لیں ہمارے سر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے چلے جاتے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے فضل سے ایک بستی آباد کرنے کی توفیق دی۔ گو یہ ایک چھوٹی سی آبادی ہے لیکن اس کی اہمیت مرکز ہونے کے لحاظ سے اہم ہے۔ دنیا کے اس خطے میں اللہ تعالیٰ نے مرکز کی توفیق دی جو توحید سے خالی ہے اور شرک سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں سے ایک نئے عزم کے ساتھ توحید کو پھیلانے کے کام کرو اور آنحضرت ﷺ

کے غلام صادق کے مشن کو پورا کرو اور پھر وہ دن بھی آئے جب بستیوں کی بستیاں اور شہروں کے شہر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان کرنے والے ہوں اور آج جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جو منہ میں آتا ہے بک دیتے ہیں اس کے بجائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آنے میں وہ فخر محسوس کرنے والے ہوں اور آپ پر درود بھیجنے والے ہوں۔ پس یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ دعاؤں سے، عمل سے کس طرح خلیفہ وقت کی مدد کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کے مہینہ میں اس مسجد کے افتتاح کی توفیق دے رہا ہے۔ پہلے خلفاء کا تو مجھے علم نہیں لیکن میرے وقت میں یہ پہلا موقع ہے کہ رمضان کے مہینہ میں مسجد کا افتتاح ہو رہا ہے۔ پس اس برکتوں والے اور دعاؤں کی قبولیت والے مہینے سے صحیح استفادہ کرتے ہوئے احمدیت کی ترقی اور دنیا کے اس خطے میں مرکز کی تعمیر کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے دعا کریں اور بہت دعا کریں۔ اس مرکز میں بھی وسعت پیدا ہوتی چلی جائے اور اس کے ارد گرد احمدی آبادی بھی پھیلتی چلی جائے۔ ہم لوگوں کے اسلام کی آغوش میں آنے کا نظارہ دیکھیں۔ تمام مخالفین کے منصوبوں کو پارہ پارہ ہوتے ہم دیکھیں۔ ربوہ جانے کے راستے بھی کھلیں اور قادیان جو مسیح کی تخت گاہ ہے وہاں واپسی کے راستے بھی کھلیں اور مکہ اور مدینہ جانے کیلئے بھی ہمارے راستے کھلیں کہ وہ ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی بستیاں ہیں اور اسلام کے دائمی مرکز ہیں اور اصل اسلام کا پیغام ان لوگوں کو بھی پہنچے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام صادق کی تصدیق کرنے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ جہالت کی وجہ سے تعصب رکھنے والوں کی آنکھیں بھی کھولے اور جو صرف شرارت کے لئے اور اپنے مقصد کیلئے عامۃ المسلمین کے دلوں کو حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کی جماعت کے خلاف تعصب سے بھر رہے ہیں ان کی پکڑ کے بھی اللہ تعالیٰ سامان کرے اور مسلمان مسیح موعودؑ کے ہاتھ پر جمع ہو کر امت واحدہ بن کر اسلام کی حقیقی تعلیم کا عملی نمونہ بننے والے ہوں اور جلد سے جلد غیر مسلم دنیا بھی اسلام کے جھنڈے تلے آئے۔

حضور انور نے مسجد کے تعمیراتی منصوبے کے بعض کوائف پیش کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مسجد اور اس سے ملحقہ ہال میں دو ہزار سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے۔ حضور انور نے مسجد کی تعمیر اور ڈیکوریشن وغیرہ کے سلسلہ میں نمایاں خدمات سر انجام دینے والے احباب جماعت کیلئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ فرمایا: اس منصوبے کیلئے کوئی تحریک نہیں کی گئی۔ لیکن بہت بڑا منصوبہ تھا اور اس کے ساتھ دوسرے ممالک میں بھی بڑے منصوبے چل رہے تھے۔ بعض دفعہ مجھے فکر ہوتی تھی کہ کہیں کوئی منصوبہ روکنا نہ پڑے لیکن اللہ تعالیٰ پھر اپنا فضل فرما دیتا تھا اور تمام منصوبے مکمل ہوتے چلے گئے۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم جب تک مانگتے رہیں گے اللہ تعالیٰ اپنے فضل نازل فرماتا چلا جائے گا۔ اس کے حق ادا کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ فضل نازل فرماتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عمومی طور پر جماعت کو جو مالی قربانی کی توفیق دی ہے اسی قربانی سے تمام منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں اور آئندہ بھی پہنچیں گے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ تمام افراد جماعت کی مالی استطاعت کو بھی بڑھاتا چلا جائے۔ اس لحاظ سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ منصوبے کسی خاص تحریک کے بغیر ہیں۔ کیونکہ عمومی جماعت کے بجٹ میں سے بھی ہیں اس لئے تمام دنیا کی جماعتیں اس میں شامل ہیں اور کوئی تخصیص نہیں کہ کس نے زیادہ دیا کس نے کم دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرماتا چلا جائے۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 17th - May - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB